



آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اُردو لازمی

نویں و دسویں جماعت کے لیے

قومی نصاب 2006 کے مطابق

ناشر
آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ا-۵ / بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،
کراچی

گذشتہ نظر ثانی جون 2012
نظر ثانی شدہ جنوری 2017

© The Aga Khan University Examination Board, 2018

All rights and entitlements reserved.

This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اُردو لازمی
نویں و دسویں جماعت کے لیے

نویں جماعت کے مئی اور ستمبر کے امتحانات 2019 سے
جبکہ دسویں جماعت کے مئی اور ستمبر کے امتحانات 2020 سے
اس نظر ثانی شدہ سلیبس سے لیے جائیں گے

صفحہ نمبر	عنوانات
5	پیش لفظ
7	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کا تعارف
9	قومی نصاب (2006) تدریس اُردو کے بنیادی اہداف
12	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو لازمی امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہ (Rationale)
15	تصویراتی نقشہ
16	تعلیمی حاصلات طلبہ
26	جانچنے کا طریقہ
31	خدمات کا اعتراف

معلومات اور اپنی رائے کے لیے رابطہ کیجیے

پتا: آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
 بلاک - سی، آئی ای ڈی - پی ڈی سی، ا-۱/۵ - بی-۷
 فیڈرل بی- ایریا، کریم آباد، کراچی

فون: (92-21) 3682-7011
 فیکس: (92-21) 3682-7019

برقیاتی خط: examination.board@aku.edu
 ویب سائٹس: http://examinationboard.aku.edu
 فیس بک: www.facebook.com/akueb

سال 2002 میں آرڈیننس CXIV کے تحت قائم ہونے والا آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تکمیل کے بیشتر طریقوں میں سے ایک طریقہ ایسا نصاب وضع کرنا ہے، جو حکومت پاکستان کے تجویز کردہ قومی نصاب (National Curriculum) کی بنیاد پر طالب علم کو تعلیمی تصورات پر سوچ بچار کرنے پر ابھارے اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے مہمیز کرے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ ہر چار سال کے بعد اپنے نصاب (سلیبس) پر نظر ثانی کرتا ہے تاکہ وہ طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی ضروریات سے ہم آہنگ رہے۔

ثانوی اور اعلیٰ ثانوی جماعتوں کے نصاب (سلیبس) کی 2016 میں نظر ثانی کرتے ہوئے درج ذیل اہداف کو مد نظر رکھا گیا ہے۔

- پاکستانی قومی نصاب میں مجوزہ اہداف و مقاصد کے ساتھ مستقل ہم آہنگی برقرار رہے۔
 - نصاب (سلیبس) کے متن کی نظر ثانی کر کے متروک یا قدیم معلومات کی جگہ جدید معلومات شامل کی جائیں۔
 - طلبہ، اساتذہ اور ممتحن حضرات کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے متن کی نظر ثانی اس طرح سے کی جائے، کہ اس میں شامل ہر چیز واضح اور متعلقہ ہو۔
 - نہ صرف ثانوی و اعلیٰ ثانوی (SCC & HSSC) جماعتوں، بلکہ اگلے مراحل میں بھی علمی تسلسل و ترقی کو مضبوطی عطا ہو اور تقویت ملے۔
 - طلبہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے تیار ہوں۔
- نصاب (سلیبس) پر نظر ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ آغا خان بورڈ سے الحاق شدہ اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ نے اس سروے میں حصہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحاق شدہ اور غیر الحاق شدہ اسکولوں سے مدعو کیے گئے ممتحنین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والے لوگ اور جامعات کے فاضل حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے نصاب میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کیا۔

رواں سال سے آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ نے ہر جماعت کے نصاب (سلیبس) کے لیے ایک جدت کی اور ”تصوراتی نقشہ“ (Concept Map) متعارف کروایا۔ یہ نقشہ نصاب میں موجود اہم تصورات کے مابین تعلق ظاہر کرتا ہے۔ ان نقشہ جات سے طلبہ کو متعلقہ مضمون سیکھنے میں دلچسپی پیدا ہوگی اور اس میں مہارت حاصل کرنے، تصورات کو بہتر طور پر سمجھنے کے علاوہ، سیکھنے اور سکھانے کا عمل طلبہ و اساتذہ دونوں کے لیے یادگار بن جائے گا۔

نصاب کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتب کیا گیا ہے۔ ہر ذیلی موضوع ایسے تعلیمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول، تعلیمی حاصلات کو طلبہ کی ذہنی استعداد و لیاقت کے مطابق مختلف تعلیمی درجوں / مراحل (cognitive domains) میں تقسیم کرتا ہے۔ یہ تعلیمی درجے / مراحل 'جاننا'، 'سمجھنا' اور 'اطلاق' ہیں۔ ان میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصیص پرچہ جات' (Exam Specifications) کا نمبر آتا ہے جس میں واضح رہنمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا ہو گا اور جانچ کیسے کی جائے گی۔

اس نظر ثانی شدہ نصاب کی تیاری میں AKU-EB Curriculum & Examination Development Unit کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور AKU-EB کے دوسرے Units کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ ہم ڈاکٹر سہیل قریشی کے بھی بہت شکر گزار ہیں جنہوں نے نظر ثانی کے طریقے کو بہتر بنانے میں اپنی رائے دی اور ڈاکٹر نوید یوسف کا جنہوں نے نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران ہماری مدد اور ہدایت کا عمل جاری رکھا اور رابعہ ہیرانی کا بھی کہ جنہوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ نصاب کو مکمل کیا۔ اُن طلبہ اور اساتذہ کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے needs-assessment survey میں حصہ لیا۔ اُن تمام پرنسپل کا بھی شکریہ جنہوں نے اپنے اُن طلبہ کی حوصلہ افزائی کی کہ جو syllabus اور survey revision panel کا حصہ بنے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ پاکستان کے قومی نصاب کا موثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے AKU-EB اس نصاب (سلیبس) کے ذریعے ضروری اقدامات کر سکا۔ ہمیں اعتماد ہے کہ یہ سلیبس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا جو انہیں تعلیم حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبس کا استعمال کریں گے۔



ڈاکٹر شہزاد جیوا

ڈائریکٹر آغا خان یونیورسٹی ایگزیکٹو بورڈ

اسسٹنٹ پروفیسر، فیکلٹی آف آرٹس اینڈ سائنسز، آغا خان یونیورسٹی

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کا تعارف

- 1- آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کو سنہ 2002 میں جاری ہونے والے آرڈیننس نمبر CXIV کے تحت مینڈیٹ دیا گیا ہے کہ طلبہ کے سیکھنے کے عمل میں نکھار پیدا کرنے کے لیے قومی نصاب (National Curriculum) میں مقرر کردہ اہداف کے حصول اور ان کی جانچ کے علاوہ دیگر مناسب اقدامات کرے، جن کے باعث تعلیمی میدان میں درس و تدریس کا عمل بہتر ہو، ادارے مؤثر ہوں اور دیگر ذیلی و متعلقہ امور میں بہتری کی سہیل پیدا ہو۔
- 2- اس مینڈیٹ کے حصول کے لیے آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے ترتیب دیے گئے نصاب (سلیبس) اہم ذریعہ ہیں۔ ان تمام موضوعات پر مبنی نصاب (سلیبس) کی بنیاد پاکستان کے قومی نصاب 2006 (National Curriculum) کی نیشنل اسکیم آف اسٹڈیز (National Scheme of Studies) 2006-2007 پر استوار کی گئی ہے۔ یہ نصاب قومی نصاب (National Curriculum) میں تجویز کردہ ان تمام تفہیمی حاصلات کا احاطہ کرتے ہیں جنہیں معتبر اور درست طریقے سے جانچا جاسکے۔ دریں اثناء اس نصاب کا مقصد، قومی نصاب (National Scheme of Studies) میں تجویز کردہ مطلوبہ تعلیمی اہداف حاصل کرنا ہے جو مشاہدے، تخلیقی صلاحیتوں سمیت اعلیٰ مدارج کی دیگر مہارتیں حاصل کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، تاکہ اکیسویں صدی کے طلبہ کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔
- 3- یہ نصاب، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی رہنمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے (IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے نصاب (سلیبس) میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں نصاب (سلیبس) میں شامل موضوعات کی درجہ بدرجہ تصوراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔
- 4- نصاب (سلیبس) میں موجود موضوعات کو قومی نصاب (National Curriculum) سے اخذ کردہ نفس مضمون کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے۔ مختلف نفس مضمون اور موضوعات کے مابین باہمی تعلق کو ہر نصاب (سلیبس) کے شروع میں تصوراتی نقشے (Concept Map) میں ظاہر کر دیا گیا ہے۔ یہ امر اس بات کا ضامن ہے کہ طلبہ نہ صرف مختلف معلومات کے باہمی ربط کو بنیاد بنا کر سیکھنا شروع کریں، بلکہ واضح تصورات کے ساتھ سیکھیں اور تنقیدی زاویہ نگاہ سے سوچیں۔
- 5- نصاب (سلیبس) میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلیمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلیمی حاصلات (SLOs) بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی گہرائی اور وسعت تک ہوں گے۔ یوں یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ نصاب قومی نصاب (National Curriculum) کی تکمیل کرنے کے لیے جہاں ضرورت ہو طلبہ کے سیکھنے کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے تعلیمی حاصلات مہیا کرتا ہے۔

6- ہر ایک تعلیمی حاصل (SLO) کسی خاص کلمہ امریہ (Command Word) سے شروع ہوتا ہے۔ مثلاً بیان کرنا، وضاحت کرنا وغیرہ وغیرہ۔ کلمات امریہ (Command Words) کا استعمال اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کروانا ہے، جن کی آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔ امتحانی سوالات بھی کلمات امریہ (Command Words) استعمال کر کے تشکیل دیے جائیں گے، لیکن الفاظ وہی ہونا ضروری نہیں ہے تاکہ ان کے ذریعے امیدواروں کے جوابات سے ان کی قابلیت کا اندازہ ہو سکے۔

7- تعلیمی حاصلات طلبہ کو تین تفہیمی سطحوں جاننا [K]، سمجھنا [U]، اطلاق [A] اور دیگر اعلیٰ مدارج میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ نصاب (سلیبس) کے مطابق معروضی اور موضوعی سوالات اخذ کیے جاسکیں۔ دورانِ تدریس نصاب کی مؤثر منصوبہ بندی کرنے، نصاب (سلیبس) میں سے کثیر الانتخابی سوالات اور منطقی بنیاد پر موضوعاتی سوالات اخذ کرنے میں آسانی ہو۔ ساتھ ہی اس امر کو بھی یقینی بنایا گیا ہے کہ امتحانات سے قومی نصاب (National Curriculum) کے اغراض و مقاصد بھی احسن طریقے سے پورے ہو جائیں۔

8- تعلیمی حاصلات (SLOs) کے حصول پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ ساتھ اس نصاب (سلیبس) کا ایک مقصد درٹا کلچر کو ختم کرنا بھی ہے۔ جسے پاکستان کے تعلیمی نظام میں امتحان کی تیاری کے لیے ترجیحی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ اساتذہ اور طلبہ کے لیے یہ تجویز کرتا ہے کہ وہ ان تعلیمی حاصلات کے حصول کے لیے مختلف النوع تدریسی و تعلیمی مواد کا استعمال کریں۔

9- یہ نصاب تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر عمل کرتا ہے تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ نصاب طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کے مابین رابطے کا کام انجام دیتا ہے۔ طلبہ کے تعلیمی حاصلات (SLOs) اور امتحانی تخصیص پرچہ جات (Exam Specification) سب کو ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہیں۔

10- بہ حیثیت مجموعی آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے ثانوی درجات (SSC) کے نصاب (سلیبس) طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں جن کے ذریعے وہ قومی نصاب (National Curriculum) کے اُن معیارات کو حاصل کر سکیں، جن کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوراتی تفہیم، تنقیدی سوچ اور مسائل کا حل نکالنے والی مہارتیں پیدا کر سکیں۔ یہ ایک مضبوط بنیاد ثابت ہوگی طلبہ کے لیے کہ وہ اس کے بعد اعلیٰ ثانوی (HSSC) تعلیم کے اگلے مدارج کے لیے خود کو تیار کر سکیں۔

قومی نصاب (2006) تدریس اُردو کے بنیادی اہداف

- (i) اُردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور ملک کے ہر حصے میں بولی، سمجھی، پڑھی اور لکھی جاتی ہے۔ اس بنا پر پاکستان کے ہر طالب علم کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ ان تمام مہارتوں کے حوالے سے اس کی تحصیل کرے۔
- (ii) اُردو بیرونی ممالک میں بھی ایک اہم زبان ہے، نشریاتی اور اطلاعاتی رابطوں کے لحاظ سے بھی دنیا کی اعلیٰ ترین زبانوں میں شمار ہوتی ہے۔ پاکستان کے ہر طالب علم کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ ان پہلوؤں سے آگہی حاصل کر سکے۔
- (iii) اُردو بول چال کے علاوہ ادب، صحافت، دفاتر، عدلیہ، تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی، ثقافت، سیاست، کھیل اور بہت سے میدانوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اس حوالے سے پاکستانی طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ خود کو ان پہلوؤں پر ڈھال سکیں۔
- (iv) اُردو میں دوسری زبانوں سے الفاظ، تصورات، اندازِ بیان اور اصناف کے لحاظ سے بہت کچھ اپنانے کی صلاحیت موجود ہے۔ چنانچہ پاکستانی طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ لفظ سازی اور انشا پر دازی میں اس حوالے سے اپنے جوہر دکھا سکیں۔
- (v) اُردو جدید تقاضوں کا ساتھ دینے کی اہلیت رکھتی ہے۔ چنانچہ پاکستانی طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ اُردو کے حوالے سے ان جدید تقاضوں کا شعور اور اس کے لیے درکار مہارتوں پر عبور حاصل کریں۔

قومی نصاب (2006) تدریس اُردو کے خصوصی اہداف

- 1- اُردو میں تدریس اس انداز سے ہو جس سے پاکستانی طلبہ اس قابل ہو سکیں کہ:
 - (i) اُردو زبان کی ساخت، وسعت اور اہلیت سے واقفیت حاصل کر لیں۔
 - (ii) اُردو بول چال کے تقاضوں (لہجے، تلفظ اور ادائیگی) کے لحاظ سے عبور حاصل کر سکیں۔
 - (iii) اُردو میں بیان کردہ امور، تقاریر اور خطبات کو سن کر پوری طرح سے ادراک کر سکیں۔
 - (iv) اُردو کی مختلف نثری اور منظوم اصناف اور طرزِ بیان کو پڑھ کر ان میں امتیاز کر سکیں اور ان کا تنقیدی جائزہ لے سکیں۔
 - (v) اُردو میں زبانی اور تحریری طور پر اپنے مافی الضمیر کو بہترین انداز میں ادا کر سکیں۔
 - (vi) اپنی ذاتی اور قومی زندگی میں اُردو کو عموماً استعمال میں لاسکیں اور اس کے ذریعے موجود ذخیرہ ادبیات کے مطالعے سے قومی افتخار، تہذیب و ثقافت کا اعلیٰ شعور، ادراک اور مہارتِ حیات حاصل کر سکیں۔

قومی نصاب (2006) کے تدریسی مقاصد (Objectives)

2- تدریس اُردو کے ذریعے طلبہ اس قابل ہو سکیں کہ:

(i) اُردو زبان شناسی پر مکمل عبور حاصل کر سکیں۔

(ii) زبان، احساسات، جذبات، خیالات اور تصورات کے حوالے سے کی گئی گفتگو کا مکمل ادراک کر سکیں۔

(iii) اُردو میں اپنا مافی الضمیر پورے سیاق و سباق کے ساتھ بول چال، گفتگو اور تقریر کے ذریعے سے سمجھا سکیں۔

(iv) اُردو نظم و نشر کی صورت میں موجود ادب پارے، صحافت، دفتری و عدالتی ضروریات، جدید علمی تقاضوں کے حوالے سے تحریروں کو پڑھ کر ان کا پورا فہم حاصل کر سکیں۔ ان کا استحسان کر سکیں اور ان پر تنقیدی رائے دے سکیں۔

(v) اُردو میں خیالات، احساسات، جذبات، تاثرات، تصورات اور سماجی ضروریات کے حوالے سے صاف اور عمدہ تحریر پیش کر سکیں۔

3- سننے کی مہارت کے لیے تدریجی مقصود

(Benchmark For Listening Skills)

(Standard) معیار:

(i) اُردو میں واقعات، کہانی، تقریر، شاعری، نشریات وغیرہ کی رفتار اور معیار کے ساتھ سماعت کر سکے۔

(ii) کم از کم دس ہزار الفاظ و تراکیب کا احاطہ کر سکے۔

(iii) ذرائع ابلاغ / نشریات وغیرہ کے حوالے سے سمعی استحسان کر سکے۔

4- بولنے کی مہارت کے لیے تدریجی مقصود

(Benchmark For Speaking Skills)

(Standard) معیار:

(i) واقعات، نظم، کہانی، بیانات وغیرہ کا مرکزی نکتہ بیان کر سکے۔

نوٹ: اخذ کردہ حکومت پاکستان قومی نصاب 2006 اُردو لازمی، ثانوی جماعت صفحہ نمبر 6، شعبہ نصابیات، وزارت تعلیم، اسلام آباد

5۔ پڑھنے کی مہارت کے لیے تدریجی مقصود

(Benchmark For Reading Skills)

(Standard) معیار:

(i) عبارت کو ادبی اور علمی امتیاز کے ساتھ مجازی اور اصطلاحی مفہوم کو سامنے رکھ کر پڑھ سکے۔

(ii) عمومی مطالعہ کی عادات میں تیز رفتاری کا عنصر پیدا کر سکے۔

6۔ لکھنے کی مہارت کے لیے تدریجی مقصود

(Benchmark For Writing Skills)

(Standard) معیار:

(i) مرکزی خیال کے اعتبار کے حوالے سے کسی عبارت کی تشریح لکھ سکے۔

(ii) مجازی اور ادبی زبان کے استعمال کے ساتھ عمدہ انشا پردازی کر سکے۔

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اردو لازمی امتحانی سلیبس کی خصوصی توجہ (Rationale)

ہم پاکستانی ہیں اور ہماری شناخت ہماری قومی زبان اردو ہے۔ جس طرح دنیا کی ہر قوم اپنی شناخت برقرار رکھنے کے لیے ہزار جتن کرتی ہے اور اپنی زبان کے فروغ اور ترقی کے لیے کام کرتی ہے اور ساتھ ہی اپنی اس منفرد پہچان پر فخر کرتی ہے بالکل اسی طرح ہمیں بھی اپنی اس شناخت پر فخر ہے۔

دنیا میں اردو زبان کا مقام میر تقی میر، مرزا غالب، داغ دہلوی، شاعر مشرق علامہ اقبال، فیض احمد فیض، احمد فراز، اور ایسے ہی لاتعداد شعرا کی کوششوں کا ثمر ہے، جن کے کلام نے ایک عالم کو اپنا دیوانہ بنا رکھا ہے۔ جاپان، امریکا، ہندوستان اور ایران میں بھی کلام غالب باقاعدہ پڑھایا جاتا ہے، اقبال کے کلام پر پی ایچ ڈیز کی جاتی ہیں، فیض کے کلام کا روس کی تمام زبانوں میں ترجمہ کر دیا جاتا ہے، تو ایسی زبان جس کا ایک عالم دیوانہ ہو تو کیوں نہ ہم اس زبان سے محبت کرنے کی کوشش کریں اور اسے اپنے دل اور دماغ کی آواز بنائیں۔ مشہور مصنفین کی تخلیقات کے مطالعے سے آپ لطف اندوز ہو سکتے ہیں اور ساتھ ہی اپنی معلومات میں اضافے کے ساتھ ساتھ ذخیرہ الفاظ میں اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

ایک مشہور قول ہے ”انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہے“ یعنی جب آپ بہترین ذخیرہ الفاظ کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں آپ اُس شخص کے مقابلے میں نمایاں نظر آتے ہیں جس کا زبان وادب سے ذرا کم واسطہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو زبان وادب کا مطالعہ آپ کو ایک خاص انداز اور پہچان عطا کرتا ہے۔

- اردو زبان منفرد اور نمایاں اس لیے ہے کیونکہ اس نے عربی، فارسی، ترکی، انگریزی اور دوسری کئی زبانوں کے ذخیرہ الفاظ کو اپنے اندر خوب جذب کر لیا ہے۔
- ایک طالب علم کے لیے یہ قومی زبان سے بڑھ کر تہذیبی زبان بھی ہے۔ آپ اپنے کسی خیال، پیغام اور فکر کو با آسانی اردو زبان میں بہت خوب صورتی سے بیان کر سکتے ہیں اور دوسرے آپ کے خیال، پیغام اور فکر کو سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے والوں کی تعداد بھی بہت ہوگی۔
- دیگر مضامین حقائق پر مبنی ہوتے ہیں۔ جہاں حقائق اور اعداد و شمار پر بات کی جاتی ہے۔ جب کہ زبان وادب کا مضمون ہماری سوچ اور خیال کو زبان عطا کرتا ہے۔ ہم اپنی دل اور دماغ دونوں کی باتیں اس مضمون کے ذریعے کر سکتے ہیں۔
- ایک طالب علم کے لیے نمبرات کا حصول بھی معنی رکھتا ہے۔ آپ اس مضمون میں ذرا سی اضافی کوشش کر کے دیگر مضامین سے زیادہ نمبر حاصل کر کے اپنا گریڈ بہتر کر سکتے ہیں کیونکہ یہ وہ مضمون یا زبان ہے جس کے الفاظ ہمارے کانوں میں دن کے کسی نہ کسی حصے میں ضرور پڑ رہے ہوتے ہیں۔
- بے شک اردو زبان کے ساتھ ساتھ ایک طالب علم کو دیگر زبانوں پر بھی عبور حاصل کرنا چاہیے۔ تاہم، ہم ارد گرد کا جائزہ لیں تو ہمیں ایسے لوگ زیادہ ملیں گے جو اردو سے واقف ہوتے ہیں۔
- خواندگی کا تناسب کم ہونے کے سبب دنیا کی بڑی زبانوں کو ہمارے ملک میں سمجھنے والوں کی تعداد تناسب کے لحاظ سے نہایت کم ہے، جب کہ اردو کے علاوہ کسی اور زبان میں بات کرنے کے سبب، ہماری سوچ اور فکر ایک خاص طبقے تک محدود ہو جاتی ہے۔
- تاثر یہی ہے کہ اردو پڑھنے اور بولنے والوں کو زندگی میں بہتر مواقع میسر نہیں آتے جب کہ آپ جب اردو زبان کو اچھی طرح بولنا، سمجھنا، اور لکھنا سیکھ جاتے ہیں تو آپ کے لیے پیشہ ورانہ زندگی کے بہت سے دروازے خود بخود کھل جاتے ہیں۔

- اگر آپ تدریس کے شعبے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو اردو لازمی مضمون ہونے کی وجہ سے سب سے زیادہ مواقع اسی مضمون کے اساتذہ کے لیے ہوتے ہیں۔ اردو زبان پر عبور اور لکھنے لکھانے کے شوق کے باعث آپ صحافت یا میڈیا کے کسی بھی چینل جاسکتے ہیں۔ جہاں خبریں، اشتہارات، پروگراموں کے اسکرپٹ، شہ سرخیاں اور بریکنگ نیوز لکھنے کے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔
- ”تراجم“ ایک الگ شعبہ ہے جہاں آپ طبع آزمائی کر سکتے ہیں۔ یعنی دیگر زبانوں کے مواد کا اردو زبان میں ترجمہ کر سکتے ہیں اور خصوصاً آج کے زمانے میں جہاں میڈیا کے ذرائع کی بدولت دوسری زبانوں کے ڈرامے اور دستاویزی فلمیں وغیرہ کثرت سے دکھائی جاتی ہیں ترجمہ کرنے والوں یعنی Dubbing Master کی حیثیت سے بھی کام کر سکتے ہیں۔
- ”ایڈیٹنگ“ جسے ادارت کہا جاتا ہے۔ ایک شعبے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی ضرورت ہر اُس شعبے میں ہوتی ہے جہاں اردو زبان میں مواد تخلیق یا مرتب کیا جاتا ہے۔

اس امتحانی سلیبس کو ترتیب دیتے وقت درج ذیل اہم نکات پیش نظر رہے ہیں:

- اس امتحانی سلیبس کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں زبان کی مہارتوں پر زور دیا گیا ہے اور ان مہارتوں کو پروان چڑھانے کے لیے مختلف تعلیمی حاصلات دیے گئے ہیں۔
- روایتی طریقہ تدریس کے بجائے جدید طریقہ تدریس کو اہمیت دی گئی ہے۔ جس کے سبب طلبہ میں اردو زبان کے حوالے سے دلچسپی پیدا ہوگی۔
- طلبہ میں گروہی سرگرمی کے سبب ایک دوسرے کے خیالات کو سمجھنے اور اپنے خیال کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔
- سننے اور پڑھنے کی مہارت کے باعث طلبہ ذرا سی اضافی کوشش سے امتحان میں بہتر نمبر حاصل کر سکیں گے۔
- تعلیمی حاصلات SLOs کی وجہ سے اساتذہ اور طلبہ اپنے نصاب کا با آسانی احاطہ کر سکیں گے۔
- رٹنی رٹائی اور غیر متعلقہ مواد کی حوصلہ شکنی کے باعث طلبہ تفہیمی سطحوں (Cognitive Level) کے مطابق اپنے جوابات کی تیاری کریں گے۔
- جماعتی سرگرمیوں کے سبب طلبہ میں بحث و مباحثے کی عادت پروان چڑھے گی، جس کے سبب ان کے اندر خود اعتمادی پیدا ہوگی۔
- طلبہ کی تفہیمی سطح اور دلچسپیوں کو سامنے رکھتے ہوئے اردو کے قومی نصاب میں دیے ہوئے حصہ نظم و نشر کے عنوانات کی فہرست کو جماعت نہم و دہم کے حوالے سے دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے جس کے نتیجے میں کچھ حصے جماعت نہم سے دہم اور کچھ دہم سے نہم میں رکھے گئے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس ترتیب سے طلبہ کے سیکھنے کا عمل اور مؤثر ہوگا۔

نصاب سے کیسے رجوع کیا جاسکتا ہے؟

- تصویری نقشہ پورے نصاب کا ایک مکمل جائزہ پیش کرتا ہے۔ موضوعات اور تعلیمی حاصلات طلبہ رہنمائی فراہم کرتے ہیں ان تفصیلات کے بارے میں جو طالب علم حاصل کرنا چاہتا ہے۔ آخر میں تخصیص پرچہ جات مزید رہنمائی کرتی ہے کہ، امتحان میں کیا متوقع ہو سکتا ہے۔

تخیلاتی حباب (Bubble)

- اس 'تصویراتی نقشے' (Concept Map) میں زبان کی چار مہارتوں کا تناسب، دائروں کے مختلف سائز کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ اور ان دائروں کو ایک دوسرے کے ساتھ منسلک کر کے یہ دکھایا گیا ہے کہ زبان کی یہ مہارتیں باہم ایک دوسرے پر انحصار کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ ان مہارتوں کے ذریعے زبان و ادب کو کس طرح سیکھا جاسکتا ہے اس کی بھی نشان دہی کی گئی ہے۔
- اسی لیے اس 'تصویراتی نقشے' (Concept Map) کے خاکے کی ابتدا ایک انسانی ہیولی سے کی گئی ہے۔ جو اس بات کی تائید کرتا ہے کہ دنیا کی کسی بھی زبان کا ادب ہو، وہ ایک آدمی کو انسان بنانے میں مددگار ہوتا ہے۔ انسانی ذہن سے نکلنے والے سوچ کے حباب (Bubble) کی ترتیب بھی بقول شیکسپیر اس بات کو نمایاں کرتی ہے: 'یہ دنیا ایک اسٹیج ہے۔' اسی لیے اس ترتیب میں 'ڈراما' کی صنف سب سے پہلے رکھی گئی، اس کے بعد 'افسانے/کہانی' کو یہ سوچ کر رکھا گیا کہ کسی بھی ڈرامے کے لیے کہانی کا ہونا ضروری ہے۔ افسانے کہانی، میں موجود کردار، ایک دوسرے سے رابطے کے لیے جو ذریعہ اختیار کرتے تھے وہ خط کا تھا۔ اسی لیے اس کے بعد 'مکاتیب' کو رکھا گیا۔ پھر یہ سوچا گیا کہ یہی کردار آئندہ نسلوں کو اپنے بارے میں جس صنف کے ذریعے متعارف کرائیں گے وہ 'سوانح' کی صنف ہے۔ انسان لطف و طبع کے لیے منظوم چیزوں کا سہارا لیتا ہے، اسی لیے 'نظم' اور 'غزل' اور 'علم بیان' کو رکھا گیا۔ جب اس یکسانیت کو کم کرنا ہو تو پھر نثر کی مشہور و معروف صنف 'مضمون نگاری' کی طرف رخ کر لیا۔ انسان کا جب دل چاہا تو وہ دنیا کی سیر کو نکل پڑا۔ لہذا اسی لیے 'سفر نامہ' بھی رکھا گیا اور جب اسے فارغ وقت ملا تو لکھنے لکھانے کے شوق کے سبب 'طنز و مزاح' کے جوہر بھی دکھائے۔
- پھر ہم بات کرتے ہیں دو دائروں کی کہ جس میں دائیں دائرے میں، ہمارے سیکھنے کی تفہیمی سطح بھی موجود ہے اور وہ 'کلمات امریہ' بھی جو ان تینوں سطح سے تعلق رکھتے ہیں۔ جب کہ دوسرے دائرے میں 'تخلیقی مہارتیں' ہیں جن کا سیکھنا ایک طالب علم کے لیے کتنا ضروری ہے۔

اردو تصوراتی نقشہ

برائے جماعت
نہم اور دہم



غزل

مصرع
شعر
رودیف
قافیہ
مطبع
مقطع



مضامین

ابتدائیہ
نفسِ مضمون
اختتامیہ
مزاحیہ
معلوماتی
ادبی
طنزیہ



علم بیان

کنایہ
استعارہ
تلمیح
مجازِ مرسل
تشبیہ



سفر نامہ

معلومات
تہذیب
میل جول



نظم

پابند
آزاد
نثری
یک مصرعی



سوانح

کالا پانی 1884
سرگزشت
زیادے بخاری
یادوں کی بارات
زمانے کے حالات
رسم و رواج کا اثر
حالات کی چھان بین
طنز و مزاح کا رنگ



مکاتیب

مفہم
تفہیم
ساخت
جملہ



افسانے کہانیاں

کردار
پلاٹ
کہانی
مرکزی خیال



ڈراما

مکالمہ
عمل
حرکت
سوانح بھرنا



© AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، نصاب برائے اُردو لازمی، ثانوی جماعتوں کے عنوانات اور تعلیمی حاصلات طلبہ

حصہ اول (نویں جماعت)

تفہیمی سطحیں			تعلیمی حاصلات طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:	1. سننا اور بولنا
	*		1.1.1 ٹیلی وژن، ٹیپ ریکارڈر، کمپیوٹر (انٹرنیٹ) وغیرہ سے افسانوی اور غیر افسانوی تحریر کو سن کر معلومات اخذ کر سکیں،	1.1 اصناف: افسانوی ادب، سوانح / خاکہ / آپ بیتی، ڈراما / مکالمہ، مکاتیب، نظمیں، قواعد
	*		1.1.2 سمعی تفہیم میں استعمال کیے گئے الفاظ اور اصطلاحات سے روشناس ہو سکیں،	
	*		1.1.3 معقول طوالت کی گفتگو پوری توجہ سے سنیں اور کیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں،	
	*		1.1.4 کسی بھی عبارت (نظم یا نثر) کو سن کر صنف ادب، مرکزی خیال، نکتے یا تصور کی نشاندہی کر سکیں،	
	*		1.1.5 عبارت کو سن کر قواعد، اشاروں، کنایوں اور اصطلاحات، علامات اور مجازی مفہیم کی نشان دہی کر سکیں،	
	*		1.1.6 کسی واقعے یا حادثے کو سن کر اس کی اہم باتوں کو ترتیب وار بتا سکیں،	
	*		1.1.7 کسی گفتگوی بات چیت کو سن کر بولنے والے کے احساسات جیسے خوشی، خوف اور ناراضگی وغیرہ کی نشاندہی کر سکیں،	
	*		1.1.8 سن کر الفاظ کے وضعی، اصطلاحی، مجازی، کنایاتی معنی کو جانچ سکیں،	

تفہیمی سطحیں			تعلیمی حاصلاتِ طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
ج-س ¹		عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں وغیرہ کے تلفظ، آہنگ، لحن اور ادائیگی سے شعوری طور پر لطف اٹھائیں اور ان کے زیر و بم کی شناخت کر سکیں،	1.1.9	
ج-س		اپنی گفتگو یا اظہار خیال میں مناسب، موزوں الفاظ، تراکیب اور جملے استعمال کر سکیں،	1.1.10	
ج-س		اپنی گفتگو میں احساس، جذبے اور تاثر کے حوالے سے شدت اور زیر و بم کا لحاظ رکھ سکیں،	1.1.11	
ج-س		واقعات، کہانیاں، لطیفے، اقوال زریں اور نظمیں درست رموز و اوقاف، زیر و بم اور تلفظ کے ساتھ سنا سکیں،	1.1.12	
	*	کسی خاص موضوع پر سنے گئے تبادلہ خیال کو سمجھ سکیں اور اس موضوع کے حوالے سے کیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں،	1.1.13	
	*	کسی کام کے لیے دی جانے والی ہدایات کو سن کر اس کے مطابق کیے گئے سوالات کا جواب دے سکیں،	1.1.14	
	*	کسی عبارت میں موجود معلومات کو سن کر اس معلومات کے پس منظر میں رائے یا تجویز دے سکیں۔	1.1.15	

¹ ج-س جماعتی سرگرمی کے طور پر لیا جائے گا اور اس قسم کے تعلیمی حاصلات کو امتحان میں جانچا نہیں جائے گا۔

تفہیمی سطحیں			تعلیمی حاصلات طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:	پڑھنا
	*		1.2.1 مختلف قسم کے متون یا عبارتوں کے اقتباسات کی مدد سے ان کے مآخذ اور استعمال (لغت کا کوئی صفحہ، استقبالیہ کارڈ، دعوت نامہ یا سوالنامہ) کی نشاندہی کر سکیں،	1.2 اصناف: افسانوی ادب، سوانح/خاکہ/آپ بیتی، ڈراما مکالمہ، مکاتیب، نظمیں، قواعد
	*		1.2.2 ابتدائی جملوں کی مدد سے کسی مضمون یا پیراگراف کے خاتمے کا اندازہ لگا سکیں،	
	*		1.2.3 اپنے انتخابِ نثر و نظم کی وجہ بیان کر سکیں،	
	*		1.2.4 ادبی اور علمی تحریروں میں مجازی اور اصطلاحی امتیاز کو ملحوظ رکھ کر حسن بیان کو سمجھ کر پڑھ سکیں،	
	*		1.2.5 کسی ادب پارے کو پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال کی نشاندہی کر سکیں،	
*			1.2.6 کسی پیراگراف یا عبارت میں دی گئی اہم باتوں اور تفصیلات کا خلاصہ بیان کر سکیں،	
*			1.2.7 پڑھنے کے دوران الفاظ کی درست ادائیگی کا خیال رکھ سکیں،	
ج-س			1.2.8 دیے گئے سوالنامہ، متن، فارم، پمفلٹ، اشتہارات وغیرہ کو پڑھ کر ان کے مندرجات کے مفہیم بتا سکیں،	
	*		1.2.9 مختلف اصنافِ سخن میں فرق بتا سکیں،	
*			1.2.10 پیشہ ورانہ تحریروں اور عبارتوں کو ان کے مفہوم کے حوالے سے پڑھ کر ان کا سرسری جائزہ پیش کر سکیں،	

تفہیمی سطحیں			تعلیمی حاصلاتِ طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
*	ج-س		افسانے اور ڈرامے پڑھ کر کرداروں پر تبصرہ کر سکیں،	1.2.11
			دفتری مراسلے، ای میل اور انٹرنیٹ وغیرہ کی فہم حاصل کر سکیں،	1.2.12
	*		علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں، تشبیہ اور استعارہ کی نشاندہی کر سکیں،	1.2.13
	*		منظوم و منشور پارے میں موجود قواعد کی نشاندہی کر سکیں،	1.2.14
	*		دیگر اصطلاحاتِ شعری کی تعریف اور مثالوں کی نشاندہی کر سکیں، (مصرع، شعر، بند، مطلع، مقطع، قافیہ، ردیف)	1.2.15
	*		سائنسی اور تکنیکی علامات، اصطلاحات اور تعریفات کی فہم رکھتے ہوئے ان کی نشاندہی کر سکیں۔	1.2.16

تفہیمی سطحیں			تعلیمی حاصلاتِ طلبہ	عنوانات	لکھنا
اطلاق	سمجھنا	جاننا			
طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:					
*			1.3.1 اپنے علم، معلومات اور افکار کو مثلاً مضمون یا کہانی نویسی اور شاعری کے ذریعے تخلیق کر سکیں،	1.3 اصناف: افسانوی ادب، سوانح/خاکہ/آپ بیتی، ڈراما/مکالمہ، مکاتیب، نظمیں، قواعد	
*			1.3.2 پوسٹر یا تصویریں خاکوں یا کسی واقعہ اور منظر کو بیان کرتے ہوئے (آنکھوں دیکھا حال) روداد لکھ سکیں،		
*			1.3.3 تصویروں، تماشیل، خاکوں، نشانات یا کلیدی الفاظ کی مدد سے کوئی بیانیہ کہانی، قصہ یا مکالمات اور روداد لکھ سکیں،		
	*		1.3.4 ادب پارے کا خلاصہ مرکزی خیال کے حوالے سے اپنے الفاظ میں لکھ سکیں،		
*			1.3.5 کم از کم پانچ پیرا گراف پر مشتمل تخلیقی تحریر اپنے مشاہدات، علم، تجربات اور تخیل کی مدد سے لکھ سکیں،		
*			1.3.6 الفاظ کے ربط اور تسلسل کی مدد سے ہدایات اور توضیحات وغیرہ لکھ کر مکمل کر سکے،		
*			1.3.7 کسی دیے گئے متن کا خلاصہ لکھ سکیں،		
	ج۔س		1.3.8 مختلف قسم کے فارم مثلاً داخلہ، پاسپورٹ، کوائف فارمز وغیرہ پُر کر سکیں،		
*			1.3.9 اپنے کسی دوست یا عزیز کو تحریری خط یا برقیاتی خط (email) لکھ سکیں،		
*			1.3.10 اخبار اور رسائل کے کسی متن پر مختصر تبصرہ تحریر کر سکیں،		

تفہیمی سطحیں			تعلیمی حاصلاتِ طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
*			روزمرہ اور محاورے کا استعمال اپنی تحریر میں کر سکیں،	1.3.11
*			مرکب ناقص اور مرکب تام میں فرق کر سکیں اور جملے تحریر کر سکیں،	1.3.12
*			مرکب ناقص، مرکب تام اور ذو معنی الفاظ کا استعمال اپنی تحریر میں کر سکیں،	1.3.13
	*		نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے اشعار / بند کی تشریح کر سکیں،	1.3.14
*			شعر اور ادبا کی مختصر سوانح سے واقف ہوتے ہوئے ان کی تحریر یا کلام کی خصوصیات لکھ سکیں۔	1.3.15

تفہیمی سطحیں			تعلیمی حاصلات طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:	2 سنٹا اور بولنا
ج۔س	*		2.1.1 لیکچر، اخبار، رسائل، ریڈیو، ٹیلی ویژن، ٹیپ ریکارڈ، کمپیوٹر (انٹرنیٹ) وغیرہ سے آگہی حاصل کرتے ہوئے سنے گئے مواد کی تشریح کر سکیں،	2.1 اصناف: مضامین، طنز و مزاح سفرنامہ، غزل، قواعد
	*		2.1.2 سمعی تفہیم میں استعمال کیے گئے الفاظ اور اصطلاحات کو واضح کر سکیں،	
	*		2.1.3 طویل گفتگو اور عبارات پوری توجہ سے سنیں اور کیے گئے سوالات کے جوابات دے سکیں،	
	*		2.1.4 کسی بھی عبارت کو سن کر صنف ادب کی نشاندہی کر سکیں،	
	*		2.1.5 سمعی تفہیم کی فنی خوبیوں کی وضاحت کر سکیں،	
	*		2.1.6 سمعی تفہیم کی (نظم و نثر) فہم حاصل کر سکیں،	
	*		2.1.7 سمعی تفہیم میں موجود قواعد کی وضاحت کر سکیں،	
ج۔س	*		2.1.8 عبارت کو سن کر سلینگ، اشاروں، کناویوں اور اصطلاحات، علامات اور مجازی مفہیم کی نشاندہی کر سکیں،	
			2.1.9 عمدہ سامع کے طور پر ادبی فن پاروں، گیتوں، نغموں، تقاریر وغیرہ کا موازنہ کر سکیں،	
	*		2.1.10 کسی عبارت میں موجود معلومات کو سن کر اس معلومات کے پس منظر میں رائے یا تجویز دے سکیں۔	

تفہیمی سطحیں			تعلیمی حاصلاتِ طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:	پڑھنا
	*		2.2.1 مختلف قسم کے متون (لغت کا کوئی صفحہ، استقبالیہ کارڈ، دعوت نامہ، سوانامہ) یا علمی، ادبی عبارتوں کے اقتباسات کی مدد سے ان کے مآخذ اور استعمال کو پہچان کر اُس کی شناخت کر سکیں،	2.2 اصناف: مضامین، طنز و مزاح سفر نامہ، غزل، قواعد
	*		2.2.2 ابتدائی جملوں کی مدد سے کسی مضمون یا پیرا گراف کے اختتام کا اندازہ لگاسکیں،	
	*		2.2.3 اپنے انتخابِ نظم و نثر کی وجہ بیان کر سکیں،	
	*		2.2.4 ادبی اور علمی تحریروں میں مجازی و حقیقی اور اصطلاحی امتیاز کو سامنے رکھ کر حسن بیان سے روشناس ہو سکیں،	
	*		2.2.5 کسی ادب پارے کو پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال کی نشاندہی کر سکیں،	
*			2.2.6 کسی ادب پارے، اخبارات، رسائل و جرائد میں خبروں، فیچروں، اداروں، رپورٹوں، اشتہاروں اور خطوط کو پڑھ کر سمجھ سکیں اور تقریظ کر سکیں،	
	*		2.2.7 نظم و نثر کے مطالعے کے دوران زیر و بم کی شناخت کر سکیں،	
	*		2.2.8 مختلف اضافی سخن میں فرق بیان کر سکیں،	
*			2.2.9 مضامین، طنز و مزاح اور سفر نامے پڑھ کر اپنا مدعا بیان کر سکیں،	
*			2.2.10 کسی عبارت کا مطالعہ کر کے اس پر اپنا استدلال دے سکیں،	

تفہیمی سطحیں			تعلیمی حاصلات طلبہ	عنوانات	لکھنا
اطلاق	سمجھنا	جاننا			
طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:					
*			2.3.1 اپنے علم، معلومات اور افکار کو مثلاً مضمون، سفرنامہ، خطوط، طنز و مزاح پر مبنی تحریروں اور شاعری کے ذریعے تخلیق کر سکیں،	2.3 اصناف: مضامین، طنز و مزاح، سفرنامہ، غزل، قواعد	
*			2.3.2 مرکزی خیال کے حوالے سے ادب پارے کا خلاصہ تحریر کر سکیں،		
*			2.3.3 منتخب خبروں اور اقتباسات کی تشریح کر سکیں،		
*			2.3.4 اپنے کسی سفر کی روداد تحریر کر سکیں،		
*			2.3.5 اخبارات اور رسائل کے کسی بھی متن کو اپنے علم کے مطابق جانچ سکیں اور اس پر اپنی رائے لکھ سکیں،		
*			2.3.6 زندگی کی بنیادی ضروریات کے لیے متعلقہ حکموں میں درخواست لکھ کر بھیج سکیں،		
*			2.3.7 کم از کم پانچ پیرا گراف پر مشتمل اشاروں، تصویروں کی مدد سے مضمون اور طنز و مزاح پر مبنی تحریر تخلیق کر سکیں (مختلف اتفاقات اور واقعات کے تناظر میں)،		
*			2.3.8 کسی بھی ادب پارے کا اختتام یا مرکزی خیال تحریر کر سکیں،		
	*		2.3.9 اصنافِ ادب کی تعریف اور اُن کے فرق کو واضح طور پر تحریر کر سکیں،		
		*	2.3.10 مضمون و طنز و مزاح کے درمیان موازنہ کر سکیں اور دیے گئے عنوان پر بنیادی نکات تحریر کر سکیں،		

تقریبی سطحیں			تعلیمی حاصلاتِ طلبہ	عنوانات
اطلاق	سمجھنا	جاننا		
طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
*			سفر نامہ اور پکنک کے فرق کو سمجھتے ہوئے عبارت لکھ سکیں،	2.3.11
*			کسی نئے متن کو سمجھ کر حقائق کا تجزیہ تحریر کر سکیں،	2.3.12
*			کسی مضمون کی وضاحت کرتے ہوئے متبادل عبارت تحریر کر سکیں،	2.3.13
*			جملہ اسمیہ کا استعمال اپنی تحریر میں کر سکیں،	2.3.14
	*		تحریر کو جانچ کر اس کے ادبی مقام کا تعین کر سکیں،	2.3.15
	*		جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں فرق تحریر کر سکیں،	2.3.16
*			شعرا اور ادبا کی مختصر سوانح سے واقف ہوتے ہوئے اُن کا اُسلوب بیان تحریر کر سکیں،	2.3.17
*			مصنف کی طرزِ تحریر پر تبصرہ تحریر کر سکیں،	2.3.18
	*		غزل کا مفہوم سمجھتے ہوئے اشعار کی تشریح کر سکیں،	2.3.19
	*		شعری اصطلاحات سے آگہی حاصل کرتے ہوئے امثال تحریر کر سکیں (مطلع، مقطع، ردیف، قافیہ)،	2.3.20
	*		علم بیان کی بنیادی اصطلاحوں مثلاً گنایہ اور مجاز مرسل کی نشاندہی کر سکیں،	2.3.21
*			اپنے خیالات کا اظہار رسمی خط اور ای میل کے ذریعے تحریر کر سکیں۔	2.3.22

جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

نویں جماعت

جدول 1: تقہی سطحوں کے مطابق تعلیمی حاصلات طلبہ کی تعداد

کل	تقہی سطحیں			مہارتیں	عنوان نمبر
	اطلاق	سمجھنا	جاننا		
11	2	9	-	سننا اور بولنا	1-
14	4	10	-	پڑھنا	2-
14	12	2	-	لکھنا	3-
39	18	21	-	کل	
100	46	54	-	فیصد	

جدول 2: تخصیص پرچہ برائے امتحان نویں جماعت

اُردو لازمی کا امتحان دو پرچوں پر مشتمل ہو گا جن کے کل نمبر 75 ہوں گے پرچہ اول میں 30 نمبر کے کثیر الانتخاب سوالات ہوں گے جن کے جوابات 45 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچہ دوم 5 موضوعی / تحریری مختصر / فن تحریر سے متعلق سوالات پر مشتمل ہو گا اور جن کے نمبر 45 ہوں گے، ان سوالات کے جوابات 135 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح یہ امتحانی پرچہ 180 منٹ پر مشتمل ہو گا۔

تفصیل پرچہ اول:

مندرجہ ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 30 نمبر کا ہو گا۔

☆ سمعی تفہیم کا پرچہ 16 نمبر کا ہو گا جس کا دورانیہ 25 منٹ کا ہو گا۔ جس میں ریکارڈڈ (Recorded) اقتباسات کو سننے کا وقت شامل ہے۔ اس حصے میں دو سمعی اقتباسات ہوں گے جو (مجموعہ نظم و نثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) جس میں 16 کثیر الانتخاب سوالات ہوں گے۔ (16 نمبر)	سننے کی مہارت
☆ تفہیمی خواندگی کی عبارت / حصہ نثر 14 نمبر کا ہو گا جس کا دورانیہ 20 منٹ ہو گا۔ اس حصے میں دو تفہیمی اقتباسات ہوں گے جو مجموعہ نظم و نثر میں شامل افسانہ / مکتوب نگاروں کی ان تحقیقات پر مشتمل ہوں گے جو شامل نصاب نہیں (مجموعہ نظم و نثر سے نہیں لیے جائیں گے)۔ منتخب کردہ اقتباسات سے چودہ (14) کثیر الانتخاب سوالات پوچھیں جائیں گے۔ (14 نمبر)	پڑھنے کی مہارت

تفصیل پرچہ دوم:

مندرجہ ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 45 نمبر کا ہو گا۔

☆ حصہ نثر: مرکزی خیال، خصوصیات تحریر / عنوانات کے تعلیمی مقاصد پر مبنی سوالات ☆ حصہ نظم: جس کے سوالات، مرکزی خیال، شاعر کی خصوصیات، اصطلاحات اشعار / بند کے مفہوم پر مبنی ہوں گے۔ (8 نمبر)	پڑھنے کی مہارت از مجموعہ نظم و نثر
☆ تبصرہ نگاری / خلاصہ نگاری ☆ فن تحریر / تخلیقی تحریر: کسی ایک نفس مضمون (theme) کے تحت کہانی / تصویری کہانی / روداد نویسی / مکالمات 4 عنوانات میں سے دو عنوانات دیے جائیں گے جن میں سے کسی ایک عنوان پر طالب علم کو لکھنے کا حق حاصل ہو گا (15 نمبر) ☆ غیر رسمی خط (8 نمبر)	لکھنے کی مہارت

نوٹ: طالب علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصل جواب دینا ہو گا۔ تحریری اقتباس کے سوالات کے جوابات دیے گئے کاموں کے مطابق جانچے جائیں گے۔ طالب علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصل جواب دینا ہو گا۔ رٹنی رٹائی اور غیر متعلقہ تفصیلات لکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی، مگر درست اشعار / اقوال یاد کر کے لکھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جوابات کو ان کے موادی تعلق، ساخت اور اظہار کی بنا پر جانچا جائے گا۔

جدول 3: تقہی سطوں کے مطابق تعلیمی حاصلات طلبہ کی تعداد

کل	تقہی سطیں			مہارتیں	عنوان نمبر
	اطلاق	سمجھنا	جاننا		
8	1	7	-	سننا اور بولنا	1-
10	3	7	-	پڑھنا	2-
22	15	7	-	لکھنا	3-
40	19	21	-		کل
100	48	52	-		فیصد

جدول 4: تخصیص پرچہ برائے امتحان دسویں جماعت

اُردو لازمی کا امتحان دو پرچوں پر مشتمل ہو گا جن کے کل نمبر 75 ہوں گے پرچہ اول میں 30 نمبر کے کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے جن کے جوابات 45 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچہ دوم 5 موضوعی / تحریری مختصر / فن تحریر سے متعلق سوالات پر مشتمل ہو گا اور جن کے نمبر 45 ہوں گے، ان سوالات کے جوابات 135 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح یہ امتحانی پرچہ 180 منٹ پر مشتمل ہو گا۔

تفصیل پرچہ اول:

مندرجہ ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 30 نمبر کا ہو گا۔

☆ سمعی تفہیم کا پرچہ 16 نمبر کا ہو گا جس کا دورانیہ 25 منٹ کا ہو گا جس میں ریکارڈڈ (Recorded) اقتباسات کو سننے کا وقت بھی شامل ہے۔ اس حصے میں دو سمعی اقتباسات ہوں گے (جو مجموعہ نظم و نثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) جس میں 16 کثیر الانتخاب سوالات ہوں گے۔ (16 نمبر)	سننے کی مہارت
☆ تفہیمی خواندگی کی عبارت / حصہ نثر 14 نمبر کا ہو گا جس کا دورانیہ 20 منٹ ہو گا۔ اس حصے میں دو تفہیمی اقتباسات ہوں گے جو مجموعہ نظم و نثر میں شامل مضمون / مزاح نگاروں کی ان تخلیقات پر مشتمل ہوں گے جو شامل نصاب نہیں (مجموعہ نظم و نثر سے نہیں لیے جائیں گے) منتخب کردہ اقتباسات سے چودہ (14) کثیر الانتخابی سوالات پوچھے جائیں گے۔ (14 نمبر)	پڑھنے کی مہارت

تفصیل پرچہ دوم:

مندرجہ ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 45 نمبر کا ہو گا

☆ حصہ نثر: مرکزی خیال، خصوصیاتِ تحریر / عنوانات کے تعلیمی مقاصد پر مبنی سوالات (7 نمبر)	پڑھنے کی مہارت از مجموعہ نظم و نثر
☆ حصہ غزل: جس کے سوالات اشعار کی تشریح، شعری اصطلاحات، شاعر کی خصوصیات، اور اندازِ کلام پر مبنی ہوں گے۔ (8 نمبر)	
☆ تبصرہ نگاری / خلاصہ نگاری (7 نمبر) ☆ فن تحریر / تخلیقی تحریر: کسی ایک نفس موضوع (Theme) کے تحت (زودادِ سفر / مضامین / طنز و مزاح پر مبنی تحریر) عنوانات میں سے دو عنوانات دیے جائیں گے جن میں سے کسی ایک عنوان پر طالب علم کو لکھنے کا حق حاصل ہو گا۔ (15 نمبر)	لکھنے کی مہارت
☆ رسمی خط (8 نمبر)	

نوٹ: طالب علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصل جواب دینا ہو گا۔ تحریری اقتباس کے سوالات کے جوابات دیے گئے کاموں کے مطابق جانچے جائیں گے۔ طالب علم کو مضمون سے متعلق سوالات کا مفصل جواب دینا ہو گا۔ رٹنی و رٹائی اور غیر متعلقہ تفصیلات لکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی، مگر درست اشعار / اقوال یاد کر کے لکھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جوابات کو ان کے موادی تعلق، ساخت اور اظہار کی بنا پر جانچا جائے گا۔

- جدول 1 اور 3 تعلیمی حاصلات طلبہ (SLOs) کی تعداد اور ان کی خصوصیت پیش کرتی ہیں۔ امتحانی پرچے بنانے میں ان سے رہنمائی لی جائے گی۔ یہ اس بات کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ SLOs میں اطلاق پر زیادہ توجہ دی گئی ہے، یعنی جماعت نہم میں 46.8 فیصد اور دہم میں 55.82 فیصد تاکہ طلبہ میں بغیر سمجھے رٹنے کے رجحان کی حوصلہ شکنی ہو۔ جدول 3 جماعت دہم میں اطلاق کے مقاصد (SLOs) میں تبدیلی اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ ان جدول کا مقصد اساتذہ اور طلبہ دونوں کی اس امر کی جانب توجہ دلانا ہے کہ خصوصی تعلیمی مقاصد (SLOs) کو کس سطح پر سکھانا اور جانچنا ہے۔
- جدول 2 اور جدول 4 نمبرات کی تقسیم کا خلاصہ پیش کرتی ہیں کہ کہاں نشانات دیے جائیں گے۔ 30 معروضی ٹیسٹ سوالات ہوں گے اور ہر آئٹم ایک نمبر کا ہو گا۔ موضوعی / تحریری سوالات کے 45 نشانات ہوں گے۔ یہ AKU-EB کی پالیسی ہے کہ ہر عنوان سے متعلق سوال پوچھے جائیں اور ہر تعلیمی حاصلات طلبہ (SLO) کی مناسبت سے مناسب سوال کیا جائے گا۔
- امتحانی سوالات کے لیے امتحانی مواد نصابی کے ساتھ ساتھ غیر نصابی بھی لیا جائے گا اس کا بنیادی مقصد طلبہ میں زیادہ سے زیادہ حوالہ جاتی مواد اور کتب کے گہرے مطالعے کی عادت ڈالنا اور اردو زبان کی مہارتیں سیکھنے کے ساتھ ساتھ ان کی شخصی، ذہنی اور فکری ارتقا کے مواقع فراہم کرنا ہے۔
- سوال نامہ دو حصوں میں ہو گا: حصہ اول اور حصہ دوم۔ دونوں حصے 3 گھنٹوں پر محیط ہوں گے۔
- حصہ اول ایک علیحدہ سے مخصوص دورانیہ کا معروضی ٹیسٹ ہو گا اور وہ حصہ دوم موضوعی / تحریری پرچے سے پہلے لیا جائے گا۔ سب سے پہلے 25 منٹ کا سمعی تفہیم (سن کر سمجھنا) کا ٹیسٹ ہو گا، سمعی تفہیم کا ہر پرچہ 16 نمبر کا ہو گا۔ اس حصے میں دو سمعی پیرا گراف ہوں گے (جو مجموعہ نظم و نثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) جس میں 16 کثیر الانتخاب سوالات ہوں گے۔ اس کے بعد 20 منٹ کا تفہیم خوانی (پڑھ کر سمجھنا) کا ٹیسٹ ہو گا۔ تفہیم خوانی عبارت / حصہ نثر 14 نمبر کا ہو گا اس حصے میں دو تفہیمی پیرا گراف ہوں گے (جو مجموعہ نظم و نثر سے نہیں لیے گئے ہوں گے) منتخب کردہ اقتباسات سے 14 کثیر الانتخاب سوالات پوچھے جائیں گے۔
- حصہ دوم میں پانچ موضوعی / تحریری سوالات ہوں گے۔ سوالوں میں انتخاب کا اختیار نہیں ہو گا، البتہ ایک ہی موضوع میں سے متبادل سوالات پوچھے جاسکتے ہیں اور اس کا دورانیہ 2 گھنٹے 15 منٹ ہو گا۔

خدمات کا اعتراف

آغا خان یونیورسٹی ایگزیکٹو بورڈ (AKU-EB) ان تمام لوگوں کی خدمات کا تہہ دل سے مشکور ہے جنہوں نے اُردو لازمی، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو نظر ثانی کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

ہم شکریہ ادا کرنا چاہیں گے زہرہ عابدی، اسپیشلسٹ، اُردو (AKU-EB) کہ جنہوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اُردو لازمی، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو مکمل کیا۔

ہم خاص طور پر شکر گزار ہیں اُس پینل کے بھی کہ جنہوں نے نصاب کا جائزہ لینے میں پورے عزم اور ارادے کے ساتھ اپنا قیمتی وقت صرف کیا۔ پینل میں شامل افراد کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

- تسلیم فاطمہ
بیکن ہاؤس، گلشن کیمپس، کراچی
 - لبنی حمید
ایثار فاؤنڈیشن، کراچی
 - توصیف زیدی
حبیب گرلز اسکول، کراچی
 - ثوبیہ خان
حبیب پبلک اسکول، کراچی
 - سعدیہ منیر
ناصرہ اسکول ملیر، کراچی
 - فریدہ سومرو
المر تفضی گرلز اسکول، کراچی
 - ناہید معیز
آغا خان ہائر سیکنڈری اسکول کریم آباد، کراچی
- ہم اُن مبصرین کے بھی از حد مشکور ہیں جنہوں نے نصاب کے مواد، زبان کی مہارتوں اور حوالہ جاتی کتب پر اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔
- فریدہ سومرو
المر تفضی گرلز اسکول، کراچی
 - روبی ضیا
ماما پارسی گرلز اسکول، کراچی

مزید برآں ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے اس نصاب کو ایک خاص نکتہ نظر سے دیکھ کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مذکورہ نصاب میں ایسی مہارتیں اور مواد شامل ہیں جو طالب علموں کے لیے مؤثر طریقے سے تعلیم کے اگلے درجے کے لیے رہنما ہوں گی۔

• پروفیسر ڈاکٹر پونس حسنی

سابق ایچ ای سی (HEC) سے ملحقہ معروف اسکالر

سابق مدیر اعلیٰ انجمن ترقی اردو بورڈ

سابق چیئرمین، شعبہ اردو جامعہ کراچی

سابق ممبر بورڈ آف اسٹڈیز آف اردو

اندرونِ خانہ افرادی قوت

- حتمی مبصر اور مشیر: ڈاکٹر شہزاد جیوا
ڈائریکٹر، اے کے یو ای بی
- رہنما اور جائزہ کار برائے نصاب: ڈاکٹر نوید یوسف
ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، اسسٹنٹ
- قائد اور جائزہ کار برائے نصاب: رابعہ ہیرانی
مینجر، کریکولم ڈیولپمنٹ
- سہولت کار برائے نصاب: بے نظیر یعقوب
ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیولپمنٹ
- مبصر برائے تعلیمی وسائل: آمنہ پاشا
ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، ٹیچر ڈیولپمنٹ اینڈ ٹیچر ڈیولپمنٹ ٹیم
- انتظامی سہولیات اور مدد: حنیف شریف
ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، آپریشن
راجیل صدر الدین
اسسٹنٹ مینجر برائے انتظامیہ
- نصاب پر آنے والی رائے اور کوائف کے تجزیہ کار: طوبی فاروقی اور محمد کاشف
اسپیشلسٹ - اسسٹنٹ
- مبصر برائے زبان و مواد: زین الملوک
مینجر، ایگزیکٹو ڈیولپمنٹ
- ڈیزائن میں مددگار: کریم شلوانی
ایسوسی ایٹ کمیونیکیشن

ہم آغا خان یونیورسٹی ایگزیکٹو بورڈ سے الحاق رکھنے والے پاکستان بھر کے اُن اسکولوں کے اساتذہ اور طلبہ کے بھی بے حد مشکور ہیں جنہوں نے ہمیں اپنی قیمتی آراء سے نوازا۔

ہم اعداد و شمار اور مواد کی تالیف کے لیے شاہد اروانی، انوشا اسلم اور تبسم علی، اسسٹنٹ آغا خان یونیورسٹی ایگزیکٹو بورڈ کے بھی دل سے مشکور ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہم عمارہ داؤد اور لبنی انیس کے بھی شکر گزار ہیں کہ انہوں نے فارمیٹنگ میں مدد کی۔